

کے دور میں دو بھائیوں یعنی سید حسین سمنانی اور سید تاج الدین کو وادی میں اسلامی تعلیمات کو عام کرانے کی غرض سے بھیجا تھا۔ بعد میں سلطان شہاب الدین بھی میر سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا مرید بن گیا۔ کشمیر میں سفر کرتے ہوئے سید حسین سمنانی کولگام آئے اور دریائے ویشیو کے کنارے ایک جگہ پسند کی اور اسے مستقل ٹھکانہ بنا لیا۔ اسلام کی تبلیغ کے لیے میر سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کا کردار لازوال ہے جسے فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ اگر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کو شاہ ہمدان کہا جائے تو میر سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی شاہ سمنان کہنا مناسب ہے۔ سید حسین سمنانی رح ایک پرہیزگار، متقی، عارف باللہ، معجزات اور روحانی قوتوں سے مالا مال ایک عظیم شخصیت تھے۔ کولگام کا نام سید حسین سمنانی نے رکھا ہے اس سے پہلے یہ شامپورہ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ حضرت شیخ نور الدین نورانی کے والد سالار ساز نے میر سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں اسلام قبول کیا اور شیخ نور الدین نورانی کی شادی ڈاڈ سرہ ترال کی زئی دید کے ساتھ ہوئی تھی۔ شیخ نور الدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے میر سید حسین سمنانی کو اپنے والد کا روحانی رہنما کہا ہے۔ ان کے پاس گورنر ملک کشمیر کا خطاب بھی ہے۔ وہ سید سادات ہیں۔ سید حسین سمنانی رح نے اپنی رہائش گاہ سمنان کو الوداع کہا کیونکہ انہوں نے تین بار خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی جنہوں نے انہیں ہندوستان کا سفر کرنے کی ہدایت دی تھی۔ سمنان سے ملتان تشریف لے گئے، یہاں اس کی ملاقات شاہ رخ الدین ملتانی رح سے ہوئی اور ان سے بیعت حاصل کی۔ دہلی کے بادشاہ فیروز تغلق نے سید حسین سمنانی رح کو دہلی مدعو کیا جہاں انہوں نے قیام کیا اور لوگوں کی رہنمائی کی۔ 1351 میں سید سمنانی رحمۃ اللہ علیہ حج کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں انہوں نے پھر خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی اور اسے کشمیر کا سفر کرنے کے لئے حکم ملا۔ انہیں ایک عظیم بزرگ شیخ نور الدین نورانی کی ولادت کے بارے میں بھی بتایا گیا اور ان کا نام بھی تجویز کیا گیا۔ سید حسین سمنانی رح 760 ہجری میں اپنے بھائیوں، دیگر رشتہ داروں اور 400 سیدوں کے ایک گروپ کے ساتھ کشمیر پہنچے اور کولگام کو دعوتی سرگرمیوں کا مرکز بنایا۔ شاہ سمنان کی تبلیغی مجالس میں کشمیر کے بڑے بڑے بزرگ شریک ہوتے تھے۔ وہ اس جگہ کے امرا اور سلاطین کے رہنما تھے۔ انہوں نے لہ دید کو کلمہ توحید سے مشرف بہ اسلام کیا اور شیخ نور الدین کو اپنی ذہنی اور روحانی تعلیم کی تربیت دی۔ چودہ سال کی تبلیغ کے بعد سید حسین سمنانی رح نے اپنے چچا زاد بھائی امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رح کو 774 ہجری

میں کشمیر مدعو کیا جو ان کے وسیع ذہن اور دور اندیشی کی عکاسی کرتا ہے۔ میر سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ سنیاسیوں، جادوگروں اور رشیوں کو قائل کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہے۔ کچھ اس کے مکالمے سے متاثر ہوئے، کچھ اس کے معجزات سے اور کچھ اس کی روحانی قوتوں سے۔ اکثر لوگوں کی تقدیر ان کے قلندری کمالات سے بدل جاتی تھی۔

بہت سے معجزات اور کرامات سید حسین سمنانی رح سے منسوب ہیں۔ دہلی میں قیام کے دوران انہیں آنکھوں کی بیماری میں مبتلا مقامی لوگوں کے بارے میں معلوم ہوا۔ جس کی وجہ سے وہ بینائی سے محروم ہو جاتے تھے۔ سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو کسی خاص جنگی پودے کے سوکھے پتے جلانے کی ہدایت کی۔ انہیں کہا گیا کہ وہ راکھ اس کے قریب لے آئیں۔ سید سمنانی رح نے اپنی روحانی طاقت سے راکھ کو سرمہ (کاجل) میں تبدیل کیا۔ بیمار لوگوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ اسے اپنی آنکھوں میں استعمال کریں۔ چند ہی دنوں میں شہر سے بیماری کا خاتمہ ہو گیا۔

جب سید سمنانی رح کو کشمیر کا دورہ کرنے کی ہدایت ہوئی۔ اس نے اپنے ساتھیوں سمیت پیر پنچال کا راستہ اختیار کیا۔ وادی کی طرف جاتے ہوئے سید سمنانی رح کا گھوڑا پتھر سے زخمی ہو گیا۔ وہ ایک پتھر پر بیٹھا اور اسے چلنے کا حکم دیا۔ ان کے باقی ساتھی دوسرے پتھر پر سوار ہو گئے۔ دونوں پتھر ہلتے چلے گئے اور وہ کولگام پہنچ گئے، جو جگہ اسے بہت پسند تھا۔

کولگام کے علاقے کرپوا کے قریب کچھ دیر قیام کے دوران سید حسین سمنانی رح نے کچھ بچے بھیڑ بکریاں چراتے ہوئے پائے۔ وہ بھوکے تھے اور کشمیر میں اس وقت خزاں کا موسم تھا۔ ان کے قریب خوبانی کے کچھ درخت تھے جن کے پتے اور پھل نہیں تھے۔ سید حسین سمنانی رح نے اپنے مبارک ہاتھوں سے درختوں کو چھوا اور پھر ہلایا۔ بڑی مقدار میں خوبانی زمین پر گر گئے۔ بچوں نے پیٹ بھر کر خوبانیاں کھائیں اور کچھ گھر بھی لے گئے۔ ان کے گھر والے خزاں کے موسم میں تازہ رنگ کی خوبانیاں دیکھ کر حیران رہ گئے۔

سید حسین سمنانی رح سلطان سکندر کے دور میں 11 شعبان 792ھ کو اس دنیا فانی سے رخصت ہوئے۔ سید سمنانی رح کولگام قصبے میں ہی وہ دفن ہیں اور ان کا خاندان کولگام ضلع کے آمنو نامی قریبی گاؤں میں دفن ہے۔

Tarjihat

آن لائن ادبی رسالہ

ترجیحات

ISSN: 2583-0082



Volume: II
Issue: XII
April 2022

دسمبر ۲۰۲۲